سوال

(133) موحد غیر مسلم عابد زاہد وغیرہ کے ساتھ خدا کیا کیا برتاؤ کرے گا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خدا تعالیٰ اپنی کلام میں فرماتا ہے کہ میری رحمت ہر ایک چیز کو پہنچتی ہے اور میری تسبیح تہلیل زمین وآسمان کی ہر ایک چیز کرتی ہے ایک شخص موحد مخیر اپنے مذہب کے موافق متقی وپرہیزگار عابد وزاہد غیر اسلام پر مرتا ہے اور ایک شخص جو رسالت کا قائل ہے اور الوہیت کے ماننے میں اس کے برابر ہے لیکن وہ نہ عابد ہے اور نہ زاہد اور نہ متقی ہے نہ پرہیزگار نہ نیکوکار ہے ان دونوں کے ساتھ خدا کا کیا برتاؤ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس آیت میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری رحمت ہر ایک چیز کو پہنچتی ہے اسی میں یہ بھی ہے کہ یہ وسعت آگے چل کر مومن کے لیے خاص ہوجائے گی چنانچہ پوری آیت یہ ہے :

وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ

’’میری رحمت نے ہرشئے کو گھیر لیا ہے ، عنقریب میں اس رحمت کو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا خاص کر دوں گا ، جو پرہیزگاری کرتے ہیں زکوۃ دیتے ہیں اور ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں ۔‘‘

اس سے معلوم ہوا کہ جب تک قرآن مجید پر اور رسالت پر ایمان نہ ہو نجات کا مستحق نہیں کیونکہ آگے اس کے آیت میں ان کی صفت میں ارشاد ہے :

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ)

متقی پرہیزگار اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھنے والے وہ لوگ ہیں جو رسول نبی ان پڑھ کے متبع ہیں جس کا ذکر تورات اور انجیل میں ہے ان کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے منع کرتا ہے اور ان سے ان کے بوجھ اور طوق رکھتا ہے جو ان پر تھے پس جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائیں اس کو تائید دیں اور اس کی مدد کریں اور اس نور کی تابعداری کریں جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا ہے ۔ یہ لوگ ہی نجات پانے والے ہیں ۔‘‘

اس آیت نے معاملہ بالکل صاف کر دیا کہ متقی وپرہیزگار وہی ہے جو ان پڑھ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اور قرآن مجید پر ایمان رکھے اور وہی مستحق نجات ہے ، غیر مذہب نہ تو متقی

وپرہیزگار ہے نہ وہ نجات کا اہل ہے رہا مسلمان جو رسالت کا قائل ہے اور الوہیت کو مانتا ہے لیکن پرہیزگار نہیں تو اس کے متعلق قرآن مجید وحدیث کا فیصلہ یہ ہے کہ آخر نجات پائے گا، چنانچہ شفاعت کی حدیث میں ہے کہ اہل توحید دوزخ سے نکالے جائیں گے۔ (فتاویٰ روپڑی، جلد اول، صفحہ ۱۴۰، ۱۳۹)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 09 ص 322